جلد ۲۶ | مورخہ ۲۱ - رجب ۱۳۵۷ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۱۴

مولوی ثناء اللہ صاحب کا مونہہ مانگا فیصلہ

۱۹۰۷ء کا واقعہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے مقدس رسول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امرتسر کے ایک معاند کی مخالفانہ سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے اُسے دُعائے مباہلہ کے لئے بُلایا۔ اور چیلنج کیا۔ کہ آؤ۔ ہم بارگاہِ ربّ العزت میں جھکیں۔ اور دعا کریں کہ جو تیری نگاہ میں درحقیقت مفسد اور کذّاب ہے۔ اس کو صادق کی زندگی میں ہی دُنیا سے اُٹھا لے۔ یا کسی اور سخت آفت میں جو موت کے برابر ہو۔ مبتلا کر۔

خدا تعالیٰ کے جری کا یہ چیلنج جب اس معاند نے سُنا۔ تو سر سے لے کر پیر تک کانپ گیا۔ اور بجائے اس کے کہ یہ دُعا مانگنے پر آمادہ ہوتا۔ کہنے لگا۔ یہ معیار صحیح نہیں۔ جھوٹا صادق کی زندگی میں تباہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ضروری ہے۔ کہ صادق دُنیا سے پہلے کوچ کرے۔ کیونکہ قرآن میں لکھا ہے۔ ”خدا تعالیٰ جھوٹے۔ دغاباز مفسد اور نافرمان لوگوں کو لمبی عمر دیا کرتا ہے تاکہ وُہ اس مُہلت میں اور بھی بُرے کام کرلیں“۔

پھر اس کی تائید میں اس نے ان آیات سے استدلال کیا:۔

۱- مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا۔ کہ گمراہوں کی رسّی دراز ہوتی ہے۔

۲- اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا۔ کہ ہم انبیاء کے دُشمنوں کو جلدی نہیں پکڑتے۔ بلکہ انہیں زندہ رہنے دیتے ہیں۔ تا وُہ اپنا نامۂ اعمال اور زیادہ سیاہ کرلیں۔ اور ان کے گناہ اور بھی بڑھ جائیں۔

۳- يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔ ہم ایسے لوگوں کو سرکشی میں ڈھیل دیتے ہیں:۔

۴- بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ۔ اور لکھا۔ کہ ان تمام آیات کا ملخص یہی ہے۔ کہ:۔

”بدکاروں کو خدا کی طرف سے مہلت ملتی ہے“!

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فیصلہ کا جو طریق پیش فرمایا تھا وُہ اگرچہ دُنیا کے لئے نہایت سادہ اور عام فہم تھا۔ اور اگر اُسے قبول کرلیا جاتا۔ تو معمولی عقل و سمجھ رکھنے والا انسان بھی اس کے نتیجے سے معلوم کرسکتا۔ کہ صداقت کس طرف ہے۔ لیکن فریق مخالف نے اس کے ماننے سے انکار کردیا۔ اور اس کے مقابلہ میں بالکل دوسری صورت پیش کی۔ یعنی یہ کہ صادق فوت ہو جائے۔ اور کاذب زندہ رہے۔ اور چونکہ اس فیصلہ کی غرض اسی پر حجت قائم کرنا تھی اسلئے خدا تعالیٰ نے اسی کی پیش کردہ صُورت منظور کرلی۔ تاکہ اسے طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ۔ اور يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ کا مصداق بنا دیا جائے:۔

چنانچہ خدا تعالیٰ نے اسے مہلت دی۔ اور اپنے فعل سے اسے بتایا۔ کہ دیکھ۔ جس پیمانہ سے تُو نے اپنا کذب معلوم کرنا چاہا تھا۔ اسی پیمانہ سے تمہیں ناپا جارہا ہے۔ اور مرتے دم تک تمہاری زندگی کی ایک ایک گھڑی اس بات کی گواہ ہے۔ کہ تم یقیناً انہی میں سے ہو جنہیں خدا تعالیٰ اپنے محبُوب بندوں کے مقابلہ میں ڈھیل دیا کرتا ہے:۔

ناظرین سمجھ گئے ہونگے۔ کہ یہ معاند مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ہیں۔ لیکن مونہہ مانگے فیصلہ کے حصول کے باوجود وہ آئے دن اس کے خلاف لکھتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ۹ ستمبر کے ”اہلحدیث“ میں لکھا ہے:۔

”اگر مرزا صاحب کا دعویٰ الہام صحیح ہوتا تو آج یہ سطور لکھنے والا زندہ نہ ہوتا۔ بلکہ اس کی بجائے مرزا صاحب ہوتے“!

مگر لکھنے والے کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ زندہ تو وُہ ہوتا۔ جو بزعم شما جھُوٹا۔ دغاباز۔ مفسد اور نافرمان ہوتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چونکہ خدا تعالیٰ کے مقدس نبی تھے۔ اس لئے خدا نے انہیں اپنی پیشگوئیوں کے مطابق اپنی طرف بلالیا۔ اور تم چونکہ جھوٹے وغیرہ تھے۔ اس لئے خدا نے تمہیں ڈھیل دے دی۔ اگر تمہیں اپنا لکھا ہُوا بھی بھول چکا ہو۔ تو ۱۹۰۷ء کے ”اہلحدیث“ کا فائل نکال کر دیکھ لو۔

دراصل مولوی صاحب اس قسم کی باتیں اس لئے لکھتے رہتے ہیں۔ کہ وُہ سمجھتے ہیں ۱۹۰۷ء میں انہوں نے جو کچھ لکھا تھا۔ اس پر کافی عرصہ گزر چکا ہے۔ اب وُہ کسے یاد ہوگا۔ لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس کے یاد دلانے والے اس وقت بھی موجود رہینگے جب مولوی

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور اسہال کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو سوزشِ پیشاب کی سخت تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد سلیم صاحب مولوی دل محمد صاحب اور مولوی محمد اعظم صاحب موضع مہیش ڈوگر ضلع گورداسپور کے جلسہ میں شمولیت کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ علاقہ بہار رخصت پر آئے۔

حاجی عبد الرحمٰن احراری پر مقدمہ زیر دفعہ ۱۵۳ الف کی سماعت

گورداسپور ۱۴ ستمبر۔ حاجی عبد الرحمٰن احراری پر حکومت کی طرف سے زیر دفعہ ۱۵۳ الف جو مقدمہ چلایا گیا ہے۔ آج ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب گورداسپور کی عدالت میں اس کی پھر سماعت ہوئی۔ وکیل ملزم نے ملزم کا تحریری بیان پیش کیا۔ جس کے پیش کرنے کا کل عدالت نے حکم دیا تھا۔ اس کے بعد سرکاری وکیل نے تحریری جواب پیش کیا۔ کہ آج سے گیارہ سال پہلے کے کسی بینہ واقعہ کو اس ملزم کی بریت کے لئے پیش نہیں کیا جائے گا۔ اور اس امر کی تائید میں دلائل پیش کئے۔ کہ گواہ پر وکیل ملزم کا سوال غیر متعلق ہے۔ نیز انہوں نے اپنے دلائل کی تائید میں ہائی کورٹوں کے رولنگ پیش کئے۔ عدالت نے اس موضوع پر بحث طلب کی۔ چنانچہ اس مسئلہ پر کہ آیا سوال زیر بحث متعلق ہے یا غیر متعلق طرفین کے وکلاء نے طویل بحث کی۔ عدالت نے ہر دو جانب کے دلائل اور رولنگ سننے کے بعد حکم دیا۔ کہ چونکہ یہ معاملہ اہم ہے۔ اس لئے میں طرفین کے دلائل اور رولنگ کا مطالعہ کرنے کے بعد ۱۹ ستمبر کو اس کے متعلق فیصلہ دوں گا۔ کہ پیشکردہ سوال متعلق ہے یا غیر متعلق۔ چنانچہ ڈیڑھ بجے کے قریب کارروائی ۱۹ ستمبر پر ملتوی کی گئی۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۱ ستمبر ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	نمبر	نام
۱۰۴۲	محمد الدین صاحب ریاست جودھپور	۱۰۵۲	عبد الرحمٰن صاحب ضلع گجرات
۱۰۴۳	غلام غوث صاحب رحیم یار خان	۱۰۵۳	محمد شریف صاحب "
۱۰۴۴	محمد علی صاحب مرشد آباد بنگال	۱۰۵۴	نور احمد صاحب لاہور
۱۰۴۵	محمد خوباد شیخ صاحب "	۱۰۵۵	محمد شفیع صاحب ضلع گورداسپور
۱۰۴۶	سید حسین شاہ صاحب ضلع گورداسپور	۱۰۵۶	حیات محمد صاحب "
۱۰۴۷	دوست محمد صاحب ضلع شاہپور	۱۰۵۷	عبد اللہ صاحب "
۱۰۴۸	محمد عالم خان صاحب لاہور	۱۰۵۸	محمد اسمٰعیل صاحب لاہور
۱۰۴۹	محمد صدیق صاحب سہارنپور	۱۰۵۹	امام الدین صاحب "
۱۰۵۰	اقبال محمد صاحب ہوشیارپور	۱۰۶۰	محمد اکبر صاحب "
۱۰۵۱	دل محمد صاحب "		

اخبار احمدیہ

مبلغ فلسطین کو الوداع کراچی صدر ۱۱ ستمبر (بذریعہ ڈاک) کل شام کے ۸ بجے مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ فلسطین YARSOVA جہاز پر سوار ہوئے۔ ان کو الوداع کہنے کے لئے جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ اور انجمن احمدیہ کراچی کے احباب بندرگاہ پر موجود تھے۔ خان صاحب نے جماعت کی طرف سے ان کے گلے میں ہار ڈالا۔ اور مولوی صاحب نے مقامی جماعت کی طرف سے اور عاجز نے لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے۔ اسی طرح اور بھی احباب نے مولوی صاحب کو ہار پہنائے۔ ان کی اہلیہ محترمہ کے لئے بھی احمدی مستورات کی طرف سے ہار پیش کئے گئے۔ خان صاحب نے باہر بھی اور جہاز کے اندر بھی روانگی سے پہلے مجمع سمیت دعا فرمائی۔ خاکسار عبد الکریم پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کراچی

ترقی عہدہ صوبیدار میجر چودھری نظام الدین صاحب۔ او۔ بی۔ آئی اللہ تعالےٰ کے فضل سے لفٹنٹ ہو گئے ہیں۔ مبارک ہو۔ خاکسار۔ ڈاکٹر مزمل حسین قریشی از پونہ

امتحان میں کامیابی ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب سب اسسٹنٹ سرجن اسال نارتھ ویسٹرن ریلوے کے جملہ ڈاکٹروں سے ترقی کے امتحان میں اول رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

تبادلہ بابو مقبول احمد صاحب گڈس کلرک۔ بہاولپور سے تبدیل ہو کر ریلوے سٹیشن ڈیرہ نواب آ گئے ہیں۔ خاکسار۔ مرزا عبد الکریم

سپاس تعزیت برادرم سید عزیز احمد شاہ صاحب ابن حضرت سید ناصر شاہ صاحب مرحوم کی وفات پر کثیر احباب نے ۴۴ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ میں بذریعہ اخبار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں خاکسار سید ناصر احمد شاہ (بی۔ اے)

درخواست دعا اور ضروری اطلاع جماعت احمدیہ بمبئی کے امیر حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ اور افکار کی کثرت سے ان کی صحت پر بہت بڑا اثر پڑا ہے۔ کاروبار قریباً بند ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ان کی مشکلات دور کرے۔ نیز کوئی دوست کسی قسم کی خط و کتابت حضرت سیٹھ صاحب سے نہ کریں بلکہ ہر قسم کی خط و کتابت خاکسار یوسف علی عرفانی جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ بمبئی ۲۶۴ بلاسز روڈ بمبئی نمبر ۸ سے کی جا سکتی ہے۔

الکتاب والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۳۰۰) سب قصور معاف کرکے سویا کرو

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا - أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (نور) پس چاہیئے کہ وہ معاف کریں - اور درگزر کریں - کیا تم پسند نہیں کرتے - کہ اللہ تم کو بخشدے اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے - اگر انسان لوگوں کو معاف کرنے اور درگزر کرنے کی عادت ڈال لے - تو یوں بھی اس کا دل خوش رہتا ہے - اور خدا کے ہاں سے بخشش کا وعدہ جو ہے - وہ مزید براں - سب سے آسان طریقہ اس عمل کا یہ ہے - کہ جب رات کو سونے لگے - تو زبان سے یہ الفاظ واضح طور پر بلکہ آواز سے کہے - کہ " اے اللہ مجھے کسی بھائی سے عداوت نہیں ہے اور اگر کسی نے میرا کسی قسم کا قصور بھی کیا ہے - تو وہ میری طرف سے معاف ہے - تو بھی اسے معاف کر - اور مجھے اپنے فضل سے بخشدے "

میرا تو یہ سالہا سال کا مجرب عمل ہے - اور کبھی میں نے کسی شخص کی بابت اپنے دل میں عداوت اور کینہ نہیں محسوس کیا - اور کبھی میں کسی کا بغض اپنے دل میں لے کر نہیں سویا :

(۳۰۱) بچوں کو ذبح کرنا

يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ - وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ - یعنی فرعونی لوگ تمہارے لڑکوں کو ذبح کر دیا کرتے تھے - اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے - عام لوگ بنی اسرائیل کے متعلق یہی سمجھتے ہیں - کہ ان کے لڑکے بکروں کی طرح چھری سے ذبح کئے جاتے تھے - حالانکہ یہ طریقہ ایسا مکروہ ہے - کہ ظالم سے ظالم بھی بکروں کی طرح باقاعدہ ایک قوم کے بچوں کو اس طرح ہلاک نہیں کر سکتا - ذبح کے معنے بموجب قرآن محض قتل کے بھی ہیں - جیسا کہ دوسری جگہ سورۂ اعراف میں يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ فرمایا - اور لغت کے رو سے ذبح گلا گھونٹنے کو بھی کہتے ہیں قرین قیاس یہی ہے - کہ یا تو دائیاں پیدا ہوتے ہی گلا گھونٹ دیتی ہونگی - جیسا کہ دختر کشی کے زمانہ میں اس ملک میں بھی رواج تھا - کہ لڑکیوں کا گلا گھونٹ دیا جاتا تھا - یا جیسا کہ عموماً ولد الحرام بچوں کے مارنے کا دستور ہے - کسی نالی یا تالاب کے کنارے جا کر ان کو پانی میں پھینک دیا جاتا تھا - تورات سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے جہاں لکھا ہے کہ " فرعون نے اپنی قوم کے سب لوگوں کو تاکیداً کہا - کہ ان میں جو بیٹا پیدا ہو - تم اسے دریا میں ڈال دینا - اور جو بیٹی ہو - اُسے جیتی چھوڑنا " (خروج باب ۱)

کیونکہ روز روز چھری لے کر بچوں کو بھیڑ بکری کی طرح ذبح کرتے پھرنا ایک ناقابل برداشت فعل ہے - مگر دریا میں پھینک دینا - یا گلا گھونٹ دینا ایسا فعل ہے - جو بچوں سے ہمیشہ کیا جاتا ہے - اور نسبتاً قابلِ برداشت ہے :

(۳۰۲) کثرت غیب کیفیت اور کمیت کے لحاظ سے

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُولٍ میں اظہار علے الغیب کے معنے اکثر جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ کئے ہیں کہ وہ غیب کیفیت اور کمیت دونوں لحاظ سے ممتاز ہو - ان الفاظ کو عام لوگ بعض دفعہ نہیں سمجھتے - سو کیفیت کی زیادتی یہ ہے - کہ غیب ایک ہی قسم کا نہ ہو - بلکہ طرح طرح کا اور مختلف ہو - مثلاً کبھی اولاد کے متعلق پیشگوئی کبھی دوستوں کے متعلق - کبھی دشمنوں کے متعلق - کبھی مختلف ملکوں کی نسبت کبھی حکومت کی نسبت کبھی علمی رنگ کی کبھی اقتداری - کبھی مہری - کبھی قہری کبھی زلزلوں کی - کبھی موسموں کی - غرض دُنیا کے ہر محکمہ کی بابت پیشگوئی ہو اور کمیت یہ کہ تعداد میں کثرت ہو - یہ نہیں - کہ دو چار پیشگوئیاں کر دیں بلکہ اس کثرت سے یہ پیشگوئیاں ہیں - کہ ایک ایک آدمی اور ایک ایک جماعت اور ایک ایک اینٹ قادیان کی - اور ایک ایک خط جو ڈاک خانہ میں آتا اور جاتا ہے - اور ایک ایک دانہ رزق کا جو سلسلہ کے لئے نازل ہوتا ہے - اور ایک ایک نکتہ علم کا جو نازل ہوتا ہے - اور ایک ایک اہانت جو کسی دشمن کے حصہ میں آتی ہے - اور نصرت جو جماعت کو عطا ہوئی - سب پیشگوئیوں کے ماتحت ہیں اور یوں بھی سینکڑوں غیبی خبریں ہیں جو حضور کی زندگی میں اور وفات کے بعد پوری ہوئیں - اور ان کا سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آتا :

(۳۰۳) ظاہر سے باطن کی طرف

قرآن مجید ظاہری معنوں یعنی جسمانی باتوں سے باطن یعنی روحانی معانی کی طرف لے جاتا ہے - مثلاً دانہ نباتات کے دوبارہ اُگنے سے حشر اجساد کی طرف ظاہری سورج سے نبی کی ضرورت کی طرف ظاہری بارش سے وحی الٰہی کے پانی کی طرف - اندھیروں اور ظلمتوں سے کفر اور شرک کی طرف - مالکوں - اور بادشاہوں سے اصلی مالک اور بادشاہ کی طرف - تمام قرآن ان اشارات اور استعارات سے بھرا پڑا ہے - مثلاً لیلۃ القدر سے شقدر بھی مراد ہے - اور مجدد کا زمانہ بھی - یا آنکھ سے ظاہری آنکھ کے علاوہ اندرونی آنکھ یعنی بصیرت - وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ سے ظاہری اور ساتھ ہی باطنی گندگی سے بچنے کا حکم ہے - عذاب جہنم سے علاوہ آگ کے عذاب کے دلوں کی سوزش اور جی جلنا - اور کڑھنا بھی مراد لیا ہے اسی طرح وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ سے شرارت کرنے والی عورتیں ظاہری طور پر مراد ہیں - مگر اپنے شریر نفس بھی مراد ہیں - اگر وہ سیدھے نہ ہوں - تو پہلے ان کو دلائل کے ساتھ نشیب و فراز سمجھاؤ - پھر نہ مانیں - تو ان کو تہجد کے لئے اپنے بستروں سے الگ کرو - پھر بھی کوتاہی کریں - تو نفس کشی کے جائز طریقے اختیار کرو - مثلاً روزے رکھنا - یا انہیں بعض نعمتوں سے محروم کر دینا وغیرہ - اسی طرح لَا يَمَسُّهٗ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ کے یہ معنی بھی ہیں - کہ جنبی اور حائضہ اور ناپاک اسے ہاتھ نہ لگائیں - اور یہ بھی کہ سوائے پاکباز انسانوں کے اور لوگ اس کتاب سے کچھ مس ہی نہیں رکھتے :

(۳۰۴) شیطان کس طرح اعمال کو زینت دیتا ہے

تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلٰى أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ (نحل) شیطان کبھی تو بدی کراتا ہے - کبھی نیکی سے روکتا ہے اور کبھی نیکی کی تعریف کرکے اس نیک کو ہلاک کر دیتا ہے - پس جب بھی کوئی اپنی نیکی تم کو فخر و کبر میں مبتلا کرے یا یہ خیال آئے - کہ یہ جو فلاں شخص نے مجھے نیکی کی تحریک کی ہے - میں اس سے بڑھ کر فلاں نیکی پہلے ہی سے کر رہا ہوں اس لئے مجھے اس کی ضرورت نہیں یہ شیطانی وسوسہ ہے - بہت سے بظاہر پابند شریعت لوگ اس سلسلہ حقہ سے اسی لئے محروم رہ گئے - کہ شیطان نے ان کو کہا کہ آپ لوگ تو پہلے ہی بڑے نیک نمازی پرہیزگار اور بزرگ ہیں - آپ کو نیا سلسلہ ماننے کی کیا ضرورت ہے :

خلافت جوبلی کا زرّیں موقعہ
اور
جماعت احمدیہ کا فرض

خلافت اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اور نبوت کے بعد انسانوں کی صحیح راہنمائی اور رہبری کا یہی ایک ذریعہ ہے۔ کیونکہ خلافت حقہ کو اللہ تعالیٰ قائم کرتا ہے۔ اور جو لوگ اس سے روگردان ہوتے اور انکار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں فاسقوں کے زمرہ میں شمار کرتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ کہ وہ لوگ جو خلافت سے انکار کرتے ہیں فاسق ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید میں مختلف مقامات میں خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ اور جگہ بجگہ اس نظام کی پابندی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ تاکہ انبیاء علیہم السلام کی آمد کی غرض ان کے خلفاء اور جانشینوں کے ذریعہ کامل طور پر دنیا میں ظہور پذیر ہو۔ اور توحید و روحانیت کا وہ بیج جو انبیاء کے ذریعہ سے دنیا میں بویا جاتا ہے خلافت کے ذریعہ اس کی آبیاری ہو۔ اور وہ نشوونما پاکر افادۂ عام کا موجب بنے۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو خلافت جیسی بے بہا نعمت سے نوازا ہے۔ اور اس کی برکات اور فیوض کا وہ آج اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہی ہے۔ وہ ان تمام بشارتوں کو پورا ہوتے دیکھ رہی ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دنیا میں کی گئی تھیں۔ ان حالات میں ہمارا یہ بھی فرض ہے۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی کما حقہ قدر کریں۔ اور اس کی شکرگزاری میں اپنی توفیق سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات حاصل کرنے کا ایک گر یہ ہے کہ اس کے راستہ میں زیادہ سے زیادہ قربانی کی جائے۔ پھر یقیناً وہ ایسے لوگوں کو زیادہ نوازتا۔ اور ان کی معمولی معمولی قربانیوں کا اعلےٰ سے اعلےٰ بدلہ عطا کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا ارشاد ہے کہ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ جس قدر شکرگزاری زیادہ ہوگی۔ اس کے فضلوں کا نزول زیادہ ہوگا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے مارچ ۱۹۱۴ء میں مسند خلافت پر متمکن فرمایا۔ اور آج اس عظیم الشان اور بابرکت خلافت پر پچیسواں سال شروع ہے۔ اس عرصہ میں جماعت احمدیہ پر جو انقلابات آئے۔ اور مخالفین کی طرف سے اس کے مٹانے کے لئے جو طوفان بپا کئے گئے۔ ان سے ہم اچھی طرح آگاہ ہیں۔ ان خطرناک حالات میں ہماری حفاظت اور ترقی کا ذریعہ صرف اور صرف خلافت کا بابرکت وجود تھا۔ پس یہ ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اس بے بہا نعمت کے شکرانہ میں ہر قسم کی قربانی کریں۔ اور خلافت جوبلی فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ کے مزید فضلوں کے وارث بن سکیں۔

خاکسار:۔ ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل قادیان

ستیہ سماج امروہہ و مراد آباد کے جلسوں
میں
کامیاب تقریریں

۳۱ اگست کو ستیہ سماج کی جانب سے ایک مذہبی کانفرنس بمقام امروہہ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں ہر مذہب و ملت کے اشخاص کو مدعو کیا گیا اور کہا گیا کہ ہر مذہب کا عالم اپنے مذہب کی خوبیاں آزادانہ طور پر بیان کرے۔ ۳۱ اگست کی شام کو ساڑھے سات بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ اور یکے بعد دیگرے عیسائی۔ آریہ۔ سناتن دھرم۔ جین اور شیعہ اقوام کے علماء کی تقاریر ہوئیں۔ جماعت احمدیہ امروہہ کی جانب سے مولوی عبد السمیع صاحب سکرٹری جماعت کا بیان ہوا۔ جو اسلام کی خوبیوں اور خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس موضوع پر (کہ اسلام ہر ایک مذہب کے بانی اور پیشوا کو اپنے زمانہ کا نبی مانتا ہے۔) تھا۔ اس مضمون پر حاضرین جلسہ نے جو تقریباً ڈیڑھ ہزار تھے پسندیدگی کا اظہار کیا۔ ستیہ سماج کے بانی پنڈت درباری لال صاحب نے فرمایا۔ کہ حاضرین نے اس مضمون کو تمام لیکچروں پر فوقیت دی ہے۔ اور مولوی صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا۔ اور ساتھ ہی کہا۔ کہ بتاریخ ۲ ستمبر کو جو کانفرنس مراد آباد میں ہونے والی ہے۔ تکلیف گوارا فرماکر اس جلسہ میں بھی تشریف لائیں وہاں بھی اسلام کی خوبیوں پر لیکچر دیں۔ چنانچہ ان کی اس درخواست کو شکریہ کے ساتھ منظور کیا گیا۔ اس بیان کی تمام اہل امروہہ نے داد دی۔ اور یکم ستمبر کو جبکہ دوسرے دن جلسہ کے متعلق دوسری کارروائی ہو رہی تھی۔ جناب صدر صاحب کے اصرار پر پروگرام کے خلاف پھر جماعت احمدیہ سے ایک تقریر کرائی گئی۔ جو بابو نذیر احمد صاحب نے جو دہلی سے اگلے روز تشریف لے آئے تھے کی۔ خدا کے فضل سے دوسری تقریر بھی حاضرین نے بہت پسند کی۔

۲ ستمبر کو مولوی عبد السمیع صاحب مع کئی افراد انصار اللہ کے مراد آباد گئے اور اس جلسہ میں بھی جو دو ہزار آدمیوں پر مشتمل تھا۔ باہمی یگانگت و اسلامی اصول کی فلاسفی پر لیکچر دیا۔ خدا کے فضل سے ان لیکچروں کے مقابل پر جو آریہ جین سناتن دھرم سکھ۔ عیسائی صاحبان کی طرف سے ہوئے تھے احمدیت کی نمایاں اور شاندار فتح ہوئی۔

سکرٹری تعلیم و تربیت امروہہ

ریزرو فنڈ کی فراہمی کے متعلق قابل تعریف مثال

جماعت احمدیہ ممباسہ افریقہ نے امسال ریزرو فنڈ میں مبلغ ایک ہزار شلنگ جمع کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے یہ رقم صرف دو ماہ کے اندر فراہم کر کے بھجوا دی ہے۔ اس بارے میں چودھری مختار احمد صاحب ایاز اور میاں محمد عالم صاحب کی مساعی قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے نہ صرف رقم موعودہ دو ماہ کے اندر اندر پوری کر دی ہے۔ بلکہ اس میں مزید ۱۵۰۰ شلنگ کا اضافہ کر کے سال رواں میں ۲۵۰۰ شلنگ فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ایاز صاحب کی قابل قدر مساعی کے پیش نظر اگر دیگر احباب جماعت بھی اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے ریزرو فنڈ کی فراہمی کے

حاجی عبدالرحمٰن احراری کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) کی سماعت

گواہانِ استغاثہ کی شہادتیں

۱۳ ستمبر مقدمہ مندرجہ عنوان میں استغاثہ کی طرف سے حسب ذیل گواہوں کے بیانات ہوئے:-

لالہ ارجن داس صاحب کا بیان

سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور کے سٹینوگرافر لالہ ارجن داس نے مکرر جرح کے جواب میں بیان کیا۔ کہ

میں گذشتہ ڈیڑھ سال سے سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس گورداسپور کے دفتر میں کام کر رہا ہوں۔ تقریریں اور ڈائریاں میری تحویل میں ہوتی ہیں جب سے میں اس ملازمت پر متعین ہوں۔ اس وقت سے تمام ڈائریاں محفوظ ہیں۔ میں عبدالرحمٰن ملزم کی تقریر کا انگریزی ترجمہ (اگزبٹ پی ای) پیش کرتا ہوں۔ یہ تقریر گورنمنٹ کے پاس مقدمہ چلانے کی اجازت حاصل کرنے کی غرض سے بھیجی گئی تھی۔

غلام غوث کانسٹیبل کا بیان

میں ۳۰ ستمبر ١٩٣٧ء سے بٹالہ میں متعین ہوں۔ میں نے اکثر اوقات لانگ ہینڈ میں وہ تقریریں قلمبند کی ہیں۔ جو بٹالہ میں احرار کے جلسوں میں کی جاتی رہی ہیں۔ ملزم نے بعض تقریروں میں جو اس نے اپنے بھائی کے مرنے کے بعد کیں۔ سید ناصر شاہ سب انسپکٹر پولیس بٹالہ اور اس وقت کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس میاں محمد یعقوب صاحب کے خلاف یہ الزامات لگائے تھے۔ کہ وہ واقعہ موت کی تحقیق غیر جانبدارانہ طور پر نہیں کر رہے۔ نیز ملزم نے اپنی تقریر میں اس بات کا بھی ذکر کیا تھا۔ کہ اس قتل میں احمدیوں کا ہاتھ ہے۔ اس وقت صرف تین مقرر تھے۔ جن کی تقریریں میں نے نوٹ کیں۔ میں نے تقریروں کی صاف نقل تھانہ میں تیار کی تھی۔ اور اپنے رف اور صاف نوٹس سید ناصر شاہ سب انسپکٹر پولیس بٹالہ کو دیدئے تھے۔ ملزم دوسرے تمام مقررین میں سے سب سے زیادہ تیز مقرر تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ ایک منٹ میں ملزم کتنے الفاظ بولتا تھا میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ اس کی تقریر میں سے کتنے الفاظ لکھنے سے رہ گئے۔ اس ساری تقریر میں سے جو چند الفاظ لکھنے سے رہ گئے تھے۔ وہ میں نے اپنی یادداشت سے ایزاد کئے۔ میں نے وہ الفاظ اسی وقت اور اسی جگہ ملزم کی تقریر کے معاً بعد مسجد میں لکھ لئے تھے۔ مجھے وہ الفاظ یاد تھے۔ اور اس وقت بھی وہ الفاظ مجھے یاد ہیں۔ میں نے وہ الفاظ ایک یا دو منٹ میں لکھ لئے۔ میں نے یہ الفاظ زائد کئے تھے۔ "عورتیں پیش کرے" "بدمعاشی کا اڈا" اور "خاندان" میں نے یہ الفاظ سطور کے اوپر زائد کئے تھے۔

دین محمد کا بیان

میں ۱۰ جون ١٩٣٨ء کو جامع مسجد بٹالہ میں موجود تھا۔ وہاں اڑھائی سو کے قریب آدمی جمع تھے ملزم نے وہاں تقریر کی تھی۔ تقریر مرزا محمود احمد صاحب کے خلاف تھی مجھے بعض موٹے موٹے الفاظ اور فقرات یاد ہیں۔ جو ملزم نے اپنی تقریر کے دوران میں کہے تھے۔ مثلاً اس نے کہا تھا "رشوت دینے والا" "بدمعاش" "رنڈی باز" "لونڈے باز" "رشوت دلانے والا" میں نے اس مسجد میں غلام غوث کانسٹیبل کو سفید کپڑوں میں دیکھا تھا۔ سامعین جوش سے پُر تھے۔ اور مرزا محمود احمد صاحب پر قتل کا الزام لگاتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ وہ بہت بُرا آدمی ہے۔ اور اس نے بہت بُری حرکت کی ہے۔

وکیلِ ملزم کی جرح کے جواب میں کہا۔

میں اس شام خود سید ناصر شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس کے پاس گیا تھا۔ میں چوہدری غلام محمد ذیلدار کا ملازم ہوں۔ میرا گھر اور سید ناصر شاہ کا گھر ایک دوسرے سے بہت قریب ہے۔ میں نے اس سے کہا تھا۔ کہ ملزم نے ایک نہایت پرجوش تقریر کی ہے۔ اس نے اس کے متعلق کچھ نہیں دریافت کیا تھا۔ میں نے سید ناصر شاہ سب انسپکٹر پولیس کو وہ الفاظ اور فقرات جن کا پہلے ذکر کیا ہے۔ نہیں بتائے تھے اس کے بعد مجھے سب انسپکٹر پولیس نے نہیں بلایا۔ بلکہ عدالت سے سمن موصول ہوئے تھے۔ غلام غوث گواہ کو میں نے وہاں نہیں دیکھا تھا۔ اس دن شوخ اور محمد ابراہیم نے بھی تقریریں کی تھیں۔ ان کی تقریریں فلسطین اور ملزم کے بھائی کے قتل کے متعلق تھیں۔ ابراہیم نے صرف یہ کہا۔ کہ دوسرے مقررین نے جو کچھ کہا ہے۔ درست ہے۔ اور حاضرین کو ان کا ساتھ دینے کی تلقین کی۔ ابراہیم نے قادیان یا مرزا غلام احمد صاحب یا مرزا محمود صاحب کے متعلق کچھ نہیں کہا۔ ملزم کی ساری تقریر کا لب لباب یہ تھا۔ کہ اس کے بھائی کو قتل کر دیا گیا ہے۔ اور گورنمنٹ مجرم کا پتہ لگانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی۔ میں نے اسے یہ کہتے نہیں سنا کہ پولیس درست طور پر تفتیش نہیں کر رہی۔ میں نے اس دن کے بعد کوئی تقریر اس مسجد میں نہیں سنی۔ اس کے بعد میں جمعہ کی نماز کے لئے مہر عبدالمنعم کی مسجد میں جاتا تھا۔ جو تقریریں اس سے پہلے ہوئی تھیں۔ مجھے ان تقریروں کے اصل الفاظ یاد نہیں جس روز ابراہیم کو سکرٹری بنایا گیا تھا۔ اس دن بھی شوخ نے ایسی ہی تقریر کی تھی۔ اور یہ اعلان کیا تھا کہ وہ احرار کا سکرٹری مقرر کیا گیا ہے مجھے کوئی اور تقریر یاد نہیں۔

شیخ محمد عبداللہ صاحب کا بیان

شیخ محمد عبداللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع گورداسپور نے بیان کیا۔ کہ میں اگزبٹ پی ایف پیش کرتا ہوں۔ یہ ایک چٹھی ہے۔ جو سید زین العابدین ولی اللہ شاہ ناظر امور عامہ قادیان نے ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر گورداسپور کو بھیجی تھی اس کا نمبر 73-ج-107 ہے۔ اور وہ ۲۵ جون ١٩٣٨ء کی ہے۔ یہ چٹھی ڈپٹی کمشنر صاحب کو دوسرے روز یعنی ۲۶ جون ١٩٣٨ء کو موصول ہوئی تھی۔ یہ میرے دفتر کے فائل کے صفحہ پندرہ پر تھی۔ اگزبٹ پی ایف عام دستور کے مطابق میرے پاس پہنچا تھا۔ اس پر جو آفس نوٹ درج ہے۔ اس کی تاریخ ۲۶ جون ١٩٣٨ء ہے۔

مرزا عبدالحق صاحب کا بیان

جناب مرزا عبدالحق صاحب نے بیان کیا میں احمدی ہوں جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب تھے۔ ہماری جماعت انہیں نبی یقین کرتی ہے۔ جماعت کے موجودہ خلیفہ کا نام مرزا بشیرالدین محمود احمد ہے اور وہ بانی جماعت احمدیہ کے بعد دوسرے خلیفہ ہیں۔ آپ بانی جماعت احمدیہ کے صاحبزادے ہیں۔ موجودہ خلیفہ جماعت کے مذہبی رہنما ہیں ہماری جماعت کے لوگوں کی تعداد کئی لاکھ ہے۔ ہم قادیان کو ایک مقدس مقام یقین کرتے ہیں بانی جماعت احمدیہ قادیان کے رہنے والے تھے قادیان کی کل آبادی تقریباً ۹ ہزار ہے جس میں سات ہزار کے قریب احمدی ہیں اور باقی غیر احمدی ہیں۔ اگزبٹ پی ایف پر دستخط سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ قادیان کے ہیں۔ میں ان کے دستخط پہچانتا ہوں۔

ملزم نے ۱۰ جون ۱۹۳۸ء کو بٹالہ میں جو تقریر کی تھی۔ اسے عام طور پر احمدیوں نے سخت ناپسند کیا تھا میں نے بھی اسے بہت ہی ناپسند کیا تھا وکیل ملزم کی جرح کے جواب میں کہا۔

سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب آج صبح دس بجے گورداسپور میں تھے۔ میں نے ان احمدیوں سے جنہوں نے اس تقریر کے متعلق ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ یہ دریافت نہیں کیا تھا کہ آیا وہ تقریر انہوں نے خود سنی تھی۔ میں نے ملزم کی تقریر دوبارہ بعد پڑھی تھی۔ میں نے اس تقریر کی نقل پڑھی تھی۔ جو افسران بالا کے پاس بھیجی گئی تھی۔ میں اس الزام کو کہ ہم قاتلوں کی جماعت ہیں سخت ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ میرے لئے تقریر کے یہ الفاظ سخت دل آزار ہیں۔ "مرزائی کا چھرا" یہ الفاظ بھی مجھے سخت ناپسند ہیں۔ "ٹاوٹ" "رشوت دینے والا" "عورتیں پیش کرے" "قتل کر دیئے" "رنڈی باز" "قاتل" "لونڈے باز" وغیرہ میں شیخ عبد الرحمن مصری کو جانتا ہوں۔ گذشتہ سال اسے جماعت سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ مجھے معلوم ہوا تھا کہ اس نے تین خط ہماری جماعت کے امام کو لکھے ہیں۔ میں "الفضل" باقاعدہ نہیں پڑھتا۔ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے خطبات کو عموماً پڑھتا ہوں میں نے عبد الرحمن مصری کی جماعت سے علیحدگی سے قبل اور اس کے بعد کئی خطبات سنے ہیں مجھے ان خطبات کا مضمون یاد نہیں۔ مجھے یاد نہیں کہ میں نے عبد الرحمن مصری کی علیحدگی کے متعلق کوئی خطبہ سنا ہو۔ میں نے عبد الرحمن مصری کی علیحدگی کے بعد کے قریباً تمام خطبات پڑھے ہیں۔ میں قاضی محمد علی صاحب کو جانتا تھا۔ وہ احمدی تھے۔ انہیں محمد حسین کے قتل کے جرم میں پھانسی کی سزا دی گئی تھی۔ میں عبد الکریم آف مباہلہ کو جانتا ہوں۔ عبد الکریم دس بارہ سال قبل ہماری جماعت سے علیحدہ ہوا تھا۔ وہ میرا برادر نسبتی ہے وہ کئی وجوہ کی بنا پر الگ ہوا تھا۔ ان میں سے ایک باعث مالی بھی تھا اور ایک باعث وہ الزامات تھے۔ جو اس نے امام جماعت احمدیہ کے خلاف لگائے تھے یہ الزامات آپ کے چال چلن کے متعلق تھے۔ اس کے بعد مقدمہ کی کارروائی دوسرے دن پر ملتوی ہوئی

خلافت جوبلی فنڈ کی مجوزہ رقوم کے متعلق اعلان

(گذشتہ سے پیوستہ)

مقام	رقم	مقام	رقم	مقام	رقم	مقام	رقم	مقام	رقم
پٹھان کوٹ ددست پور	۴۵۰/-	تھہ غلام نبی	۴۵/-	سنگوہا کھوکھر	۱۳۰/-	عینوکے باجوہ	۵۵/-	مریدکے	۴۶۰/-
پھیرو چیچی	۳۴۵/-	بیری	۵۵/-	دیوانی وال کلاں	۵۰/-	داعیوالہ سیداں	۲۲۰/-	دوست پور	۱۲۵/-
تلونڈی جھنگلاں	۴۵۰/-	گھوڑیواد بگول	۱۴۰/-	کھوکھر گجروالی	۸/-	جیندر کے منگوے	۲۷/-	کرتو	۲۰۰/-
دہرمکوٹ بگہ	۳۰۰/-	بھینی میلواں	۱۰۸/-	غازی کوٹ	۱۵۰/-	خانانوالی میانوالی	۳۸۰/-	چوہڑکانہ	۴۰۰/-
وڈالہ بانگر	۱۵۰/-	کڑی افغاناں	۳۴/-	ہردوروال	۶۰/-	ہیڈمرالہ	۲۶۰/-	بیداد پور	۱۱۰/-
قلعہ لال سنگھ	۵۰/-	سٹھیالی	۲۴۰/-	چوہدری والہ	۲۴/-	میاہدی ڈوگراں	۵۰/-	کالا خطابی	۵۰/-
بھاگووال گورداسپور	۳۰/-	کاہنووان	۶۰/-	چھاؤنی سیالکوٹ	۱۳۰/-	عہدی پور	۱۰۵/-	جھٹواں	۴۰/-
شاہ پور سرگودھا	۱۰۰/-	لمین کرال	۲۱/-	درگانوالی	۲۴۰/-	دھرگ میانہ	۲۲۵/-	چک ۵۸	۷۰/-
ونجواں	۱۸۰/-	ادجلہ	۸۷/-	ادرا بھاگوٹی	۲۵۰/-	کوٹ کوڑا	۱۱۰/-	چک دہندو	۱۰/-
خان فتح	۷۵/-	طالب پور پھنگواں	۳۱۲/-	کوٹ کرم بخش	۱۰۰/-	بھسہ	۳۳/-	فیروزوالہ	۳۴۵/-
لودھی ننگل	۱۲۵/-	غزنی پور	۱۴/-	کوروال بھرتانوالہ	۵۰/-	محلانوالہ	۶۰/-	بقاپور	۱۲۰/-
تیجہ کلاں	۱۱۰/-	بہلول پور	۶۰/-	ڈسکہ	۴۰۰/-	دوجووالی گلانوالی	۴۸/-	سوہدرہ	۵۷/-
کلانور	۱۵۰/-	ماڑی بوچیاں	۱۲۰/-	موہنی والہ	۱۲۰/-	چک سکندر مجیٹھہ	۸/-	ترگڑی	۲۲۰/-
فیض اللہ چک	۲۵۰/-	بہادر حسین سانیاں	۷۰/-	کھنوکے ججہ	۳۰۰/-	ٹرپئی	۵۵/-	گجوچک	۶۶/-
بھیل چک	۸۰/-	ٹھیکری والہ	۳۰/-	نوشہر پسرور	۳۵۰/-	بھوگے وال	۴۸/-	تلونڈی کھجوروالی	۷۰/-
سیکھواں	۲۱۰/-	میاہدی شیرا	۴۰/-	کھیوہ کلاس والہ	۴۰۰/-	رعیہ دیروال	۱۹۰/-	لوہیری والہ	۲۰۰/-
ہرسیاں	۶۰/-	ہیر دشاہ	۸۵/-	جن باجوہ	۱۴۰/-	بابا بکالہ	۳۹/-	اکال گڑھ	۲۴۰/-
دیال گڑھ	۶۵/-	ڈیریانوالہ گورداسپور	۷۵/-	صابو بھڈیار	۵۷/-	کڑیال	۲۵۰/-	مانگٹ اونچے	۳۰۰/-
گلانوالی	۹۰/-	ڈلہ	۱۰۰/-	میاہدی نانو	۴۵/-	بھومال دوالہ	۵۵/-	بھالکا بھٹیاں	۱۳۰/-
یسرانواں	۲۲۰/-	ڈھیٹر	۸۰/-	قلعہ سوبھا سنگھ	۳۰۰/-	گھونیوالہ	۲۰/-	حافظ آباد	۲۲۰/-
کلو سوہل گل نیچ	۱۲/-	پاردوال	۹۰/-	مالوکے بھگت	۱۵۰/-	موتلہ	۷۸/-	پریم کوٹ	۳۲۰/-
علی وال جٹاں لنگروال	۲۱/-	کوٹ آغا	۱۶۰/-	داتہ زیدکا	۳۵۰/-	سندر گڑھ	۳۹/-	پیرکوٹ	۱۶۰/-
سارچور	۲۰۰/-	یکھیواں	۶۰/-	چونڈہ	۳۶۰/-	اجنالہ	۱۳۵/-	کولوتارڑ	۸۰/-
چھینہ	۶۴/-	رتوچک	۱۱۰/-	جانگریاں مانگا	۳۴۰/-	بھڈیار	۹۶/-	جالب بھڑی شاہ رحمان	۴۵/-
کوٹلی لوہاراں	۱۰۵/-	گھنگی بانگر	۴۰/-	بھاگووال سیالکوٹ	۸۰/-	علی پور شمس آباد	۲۶۰/-	کھوسےوالہ گکا کولو	۱۱۰/-
بھٹال	۸۰/-	بھابڑہ	۱۳۰/-	منڈیکی بیریاں	۱۰۰/-	بھمہ ہانڈو	۱۸۰/-	مدرسہ چٹھہ	۱۳۰/-
تلونڈی راماں	۳۰/-	رحیم آباد	۱۰۰/-	رائے پور قادر آباد	۴۸۰/-	کوٹ رادھا کشن	۲۰/-	بھلوکے	۴۴/-
شکار	۲۷۰/-	نادون	۵۷/-	ٹھروہ	۲۵۰/-	کوٹ محمد امیر	۳۰/-	کاموکے تتے	۹۳/-
دہرمکوٹ رندھاوا	۲۸/-	کوٹلہ گوجراں	۲۵/-	چچور	۶۳/-	جلو	۵۵/-	تونیکے	۴۸/-
ڈیرہ بابا نانک	۷۸/-	لنگروال	۵۱/-	ظفروال	۲۳۰/-	رائے ونڈ	۱۲۰/-	موہلکے	۱۸۰/-
		لوہچپ بھاگی ننگل	۴۰/-	بھکا بھٹی	۲۰۰/-	پتوکی	۲۴۰/-	تلونڈی راہوالی	۱۲۰/-
				بہلولپور	۴۸۰/-	شیخوپورہ	۴۷۰/-	سلہوکے چٹھہ	۲۰/-
				بوبک مرالی	۳۶/-	بھینی	۴۷۵/-	مانگٹ	۴۰/-
				مالوکے تتے	۷۲/-	کرم پورہ	۲۶۰/-	گکھڑ	۴۵/-
				عینووالی	۲۸۰/-	ننکانہ صاحب	۳۴۰/-	[illegible]	۵۰/-
				ناروال	۱۴۰/-	چک چہور	۴۰۰/-	سکھیکی منڈی	۲۰۰/-
				ڈیریانوالہ سیالکوٹ	۲۸۰/-	کوٹ رحمت خان	۳۰۰/-	تلونڈی موسیٰ خان	۱۸۰/-
				دھنی دیو	۵۷/-	پنڈی چیری	۲۳۰/-	وریش کی	۳۰/-
				ننگل رندھیر	۴۵/-	سیدوالہ	۳۸۰/-	کتھووالی چک ۳۱۲	۲۱۰/-

دھنی دیو چک ۲۳۲	۴۵۰/۰	چوہدری والہ چک ۱۰۸	۵۴/۰
گوجرہ	۳۱۰/۰	چک ۶۴۶ ٹھٹھر کالو	۴۸/۰
گوکھووال چک ۲۷۶	۴۱۰/۰	چک ۹۶	۵۰/۰
کلیان پور ۲۴۳	۱۸۰/۰	چک ۶۴۸	۶۹/۰
جڑانوالہ	۸۰/۰	کھوڑیانوالہ	۱۳۶/۰
احمد آباد چک ۵۵۹	۸۷/۰	چک ۲۴۵	۸۵/۰
بہلولپور چک ۱۲۷	۴۵۰/۰	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۶۴/۰
کھیوہ چک ۱۴۶	۴۵/۰	ماموں کانجن	۱۴۴/۰
بھرت چک ۳۳۰	۶۰/۰	چک ۱۷ ج ب	۵۰/۰
چک ۲۵۷	۵۰/۰	چک ۵۶۵/۵۶۲	۳۸۰/۰
چک ۲۷ شیر کا	۱۶۰/۰	چنیوٹ	۲۵۰/۰
تلونڈی چک ۱۰۸	۴۴۰/۰	شور کوٹ	۲۲۰/۰
گوکھووال چک ۱۲۱	۱۸۰/۰	بستی دریام کملا	۴۵۰/۰
چک ۲۸۳	۱۵۰/۰	لالیاں	۲۴۰/۰
چک ۱۹۵ رکھ جنڈانوالہ	۳۷/۰	باقی آئندہ	
لودی کنگل چک ۲۰۹	۱۷/۰	ناظر بیت المال قادیان	

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ گوردت سنگھ ولد لعل چند ذات اہوجہ سکنہ کلور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام لالیاں درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۱۷/۱۰/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲/۹/۳۸

(نور الدین) دستخط جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے۔ ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفا خانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

میتھوفین

مایوس مریض دانتوں کا مسیحا

دنیا بھر کے حکیم اور ڈاکٹروں کا اتفاق ہے۔ کہ بہت سی بیماریاں دانتوں کی خرابی سے لاحق ہوتی ہیں۔ دانت اگر ہلتے ہوں مسوڑھے پھولے ہوئے ہوں۔ اور ان سے خون بہتا ہو۔ منہ سے بو آتی ہو۔ گلا اکثر خراب رہتا ہو۔ زکام بار بار تکلیف دیتا ہو۔ غرض جملہ امراض دندان میں میتھوفین سے بہتر کوئی دوائی آج تک ایجاد نہیں ہوئی خوشذائقہ کم خرچ۔ لاتعداد آدمیوں کے دانت ہمیشہ کے لئے صحیح اور تندرست ہو گئے ہیں۔ تندرست دانتوں اور مسوڑوں میں اس کا استعمال آئندہ جملہ خرابیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

آزمائش شرط ہے۔

دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ماڈرن میڈیکل سٹور بازار حکیماں لاہور

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ بھاگ ولد گنپت رام ذات داوڑہ سکنہ کالووال تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام لالیاں درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۱۷/۱۰/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱/۹/۳۸

(نور الدین) دستخط جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ ہری چند ولد سوہنا رام ذات نارنگ سکنہ چک ۱۳۱ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۱۵/۱۰/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں

مورخہ ۲/۹/۳۸

(نور الدین) دستخط جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ میں چھ گھڑیاں
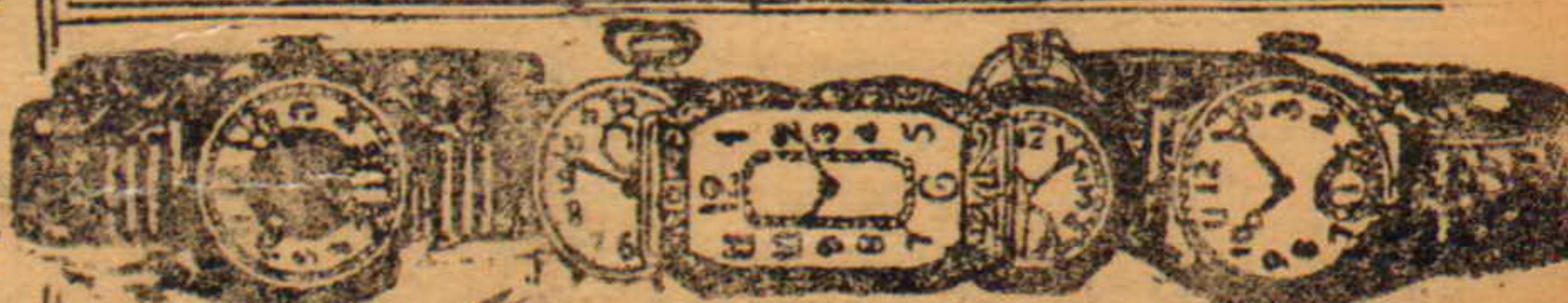
چار عدد ڈمی رسٹ واچ۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی سال

ہماری فرم نے حال ہی میں بہت بھاری تعداد میں مال منگوایا ہے۔ جسکی وجہ سے بہت کم منافع پر ہمنے مال فروخت کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ اسلئے جلدی آرڈر دیکر رعایت کا فائدہ اٹھائیں۔ گھڑیوں کے ہمراہ ایک فونٹین پن معہ ایکسٹرا رولڈ گولڈ نب۔ ایک ٹھنڈی عینک۔ اور خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائیگا۔ محصولڈاک وپیکنگ علاوہ۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔ مینیجر جلیبو اکمرشل ایجنسی پیٹھانکوٹ ضلع گورداسپور پنجاب

(دوائی اٹھرا)

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے پچش۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ وتباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے سنہ ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ اینڈ سنز دواخانہ مبلغ الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

رنگون ۱۳ ستمبر۔ آج برما کے دارالمندوبین میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ جن لوگوں کو فسادات برما کے دوران میں نقصان پہنچا ہے۔ حکومت انہیں مالی امداد دینے کے مسئلہ پر ابھی غور نہیں کر رہی۔ اسی طرح جو لوگ ہلاک ہوئے ہیں ان کے رشتہ داروں کو معاوضہ دینے کی تجویز بھی زیر غور نہیں ہے۔

پراگ ۱۳ ستمبر۔ نومبرگ میں ہٹلر کی تقریر کا یہ اثر ہوا کہ چیکوسلاویکیہ کے سڈٹین جرمنی استصواب رائے عامہ کا مطالبہ کرنے لگے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے ناخوشگوار حادثے بھی وقوع پذیر ہوئے۔ بعض سڈٹین جرمن علاقوں میں جرمنوں نے ڈاکخانوں اور پولیس سٹیشنوں پر قبضہ کرنے کی سعی کی لیکن پولیس نے ان کی کوششوں کو ناکام بنا دیا ایک موقعہ پر حالات اس درجہ بے قابو ہو گئے تھے کہ پولیس کو مجبوراً گولی چلانا پڑی جس کی وجہ سے ۶ آدمی ہلاک اور کئی مجروح ہو گئے۔ حکومت چیک نے ان علاقوں میں خطرناک صورت حالات کا اعلان کر دیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی اعلان کیا ہے کہ یہ اقدام سول حیثیت رکھتا ہے فوجی نوعیت نہیں رکھتا۔ ان علاقوں میں نیم کرفیو آرڈر جاری ہے۔

لنڈن ۱۳ ستمبر۔ کل کابینہ برطانیہ کا اجلاس ہوا۔ وزراء نے ہر ہٹلر کی پوری تقریر سنی بعد میں وزیر دفاع کے پیش کردہ دفاعی انتظامات کی منظوری دیدی رومانیہ کا خیال ہے کہ چیکوسلواکیہ کا تصفیہ لڑائی کے بغیر ہی طے ہو جائے گا۔ لیکن اگر لڑائی تک نوبت پہنچ گئی تو اس صورت میں حکومت رومانیہ حکومت برطانیہ کا ساتھ دے گی۔

کٹک ۱۳ ستمبر۔ ریاست دھینکانال سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ کل صبح گیارہ بجے سے چار بجے شام تک ریاستی باشندوں پر تین دفعہ فائر کئے گئے جس کے نتیجہ کے طور پر چار اشخاص ہلاک اور ایک سو کے قریب زخمی ہوئے ہلاک شدہ اشخاص کی لاشوں کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ مفقود الخبر ہیں

ابھی تک سرکاری طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ گولی چلنے کی اصل وجہ کیا ہے لیکن یوں معلوم ہوتا ہے کہ پرجا منڈل کے بعض لیڈروں کی گرفتاری پر ہجوم نے مظاہرہ کیا تھا۔ جسے منتشر کرنے کے لئے پولیس کو بالآخر گولی چلانا پڑی۔

شلانگ ۱۳ ستمبر۔ آج آسام اسمبلی کا اجلاس ہوا سر محمد سعد اللہ وزیر اعظم نے بیان کیا۔ کہ میری وزارت نے اپنا استعفیٰ گورنر کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ وزارت کے استعفیٰ داخل کرنے کے بعد گورنر آسام نے آسام اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر مسٹر باردولائے کو طلب کیا۔ خیال ہے کہ مسٹر باردولائے مشترکہ وزارت قائم کریں گے۔

شملہ ۱۳ ستمبر۔ سر جیمز گرگ فنانس ممبر نے آج مرکزی اسمبلی میں اعلان کیا کہ حکومت ہند کی تجویز پر حکومت برطانیہ نے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے اس کمیٹی کا کام یہ ہے کہ برطانی تجدید اسلحہ کے پروگرام کے سلسلہ میں جو تجربہ حاصل ہوا ہے اس کی روشنی میں یہ دیکھے کہ ہندوستان کے محدود فوجی اخراجات کو کس طرح استعمال کیا جائے کہ ہندوستان کی فوج جدید ترین اسلحہ سے آراستہ ہو سکے۔ ماہرین کی یہ کمیٹی اکتوبر میں انگلستان سے روانہ ہو گی۔ اور امید ہے کہ ۱۹۳۹ء کے اوائل میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کے قابل ہو جائے گی۔ نیز کہا کہ حکومت برطانیہ کی طرف سے دفاعی اخراجات کے سلسلہ میں حکومت ہند کو ۱۹۳۳ء سے ۱۵ لاکھ پونڈ سالانہ کی جو امداد دی جاتی ہے اس میں پارلیمنٹ کی طرف سے ۵ لاکھ پونڈ کا اضافہ کیا جائے۔ حکومت برطانیہ نے پارلیمنٹ کے پاس سفارش کی ہے کہ حکومت ہند کو ۵۰ لاکھ پونڈ تک سرمایہ دینے کا اختیار دیا جائے۔ اس رقم سے ہندوستان کی بعض برطانی اور ہندوستانی فوجوں کو از سر نو مسلح کیا جائے گا۔

ٹوکیو ۱۳ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین میں جاپانی فوجیں اب دریائے زرد کے ساتھ ساتھ نہایت سرعت کے ساتھ بڑھ رہی ہیں اور ہنکاؤ کی حفاظت کرنے والی چینی فوجیں سخت خطرہ میں ہیں۔

شملہ ۱۳ ستمبر۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں کانگرس پارٹی کی ایک قرارداد مسترد ہو گئی۔ جس کا مفہوم یہ تھا کہ ہندوستانی فوج کے مختلف دستوں میں ہر صوبہ سے آدمی بھرتی کئے جائیں اور کسی صوبہ کو ترجیح نہ دی جائے رائے شماری سے قبل کمانڈر انچیف نے کہا کہ جس صوبہ کے آدمی روایتاً بہترین سپاہی ثابت ہوتے ہیں بیشتر تعداد انہی اقوام سے بھرتی کی جاتی ہے آپ نے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ موجودہ نازک دور میں اعلیٰ رجمنٹ کی جگہ ردی اور ناقص رجمنٹ کھڑی کی جائے۔

لنڈن ۱۳ ستمبر۔ برطانیہ میں سابق فوجیوں کی انجمن نے اپنی خدمات حکومت کو پیش کر دی ہیں۔ انجمن کے صدر نے وزیر اعظم برطانیہ کو ایک مکتوب کے دوران میں مطلع کیا ہے کہ موجودہ بین الاقوامی تشویشناک صورت حالات کے پیش نظر وقت آنے پر انجمن اپنے تمام وسائل قوتیں اور اثر و رسوخ حکومت کے سپرد کر دیگی وزیر اعظم نے جواب میں لکھا کہ اگر ایسی صورت پیدا ہو گئی تو میں توقع رکھتا ہوں کہ انجمن اپنا فرض بوجوہ احسن ادا کرے گی جس طرح اس کے ارکان نے ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۸ء کے خطرناک ایام میں کیا تھا۔

جنیوا ۱۳ ستمبر۔ سوویٹ روس کے امور خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت سوویٹ جمہوریت جنگ کی صورت میں چیکوسلواکیہ کی مدد کرے گی۔

برلن ۱۳ ستمبر۔ حکومت سوئٹزرلینڈ کے وزیر جنگ نے حکم دیا ہے کہ سرحدوں پر جتنی سرنگیں واقع ہیں۔ ان سب کو بارود سے بھر دیا جائے۔ اس بارود کو فتیلہ دکھانے کے بعد غیر ممالک سے سلسلہ رسل و رسائل یکسر منقطع کیا جائے گا۔

برلن ۱۲ ستمبر۔ جرمن جریدہ "پوز سٹ بین" رقمطراز ہے کہ چیکوسلواکیہ میں جو اغراض و مقاصد جرمنی کے پیش نظر ہیں کسی کی دھمکی انہیں حاصل کرنے سے باز نہیں رکھ سکتی۔

نئی دھلی ۱۳ ستمبر۔ مسلمانان سندھ کے اس مطالبہ پر کہ سندھ مسلم پولیٹیکل کانفرنس میں ہندوستان بھر کے لیڈروں کو دعوت شمولیت دیجائے اس سلسلہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ ۸ و ۱۰ اکتوبر کو کراچی میں اجلاس منعقد کرے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مجلس عاملہ سندھ میں مسلم لیگ کی تنظیم اور قوت کو بڑھانے کے سوال پر غور کرے گی۔ بہت ممکن ہے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سندھ اسمبلی کے مسلم ارکان کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع کرنے کی کوشش کی جائے۔

ہیگ ۱۳ ستمبر۔ حکومت ہالینڈ خطرہ جنگ کے پیش نظر تمام سرحدوں پر تازہ دم فوج بھیج رہی ہے اور افواج متعینہ سرحدات کی رخصتوں کے لئے خاص قانون نافذ کر دیا گیا ہے۔

راولپنڈی ۱۳ ستمبر۔ غلہ ڈھیریں ابھی تک سول نافرمانی جاری ہے گرفتار شدگان کی تعداد ۶۰۰ تک پہنچ گئی ہے آل انڈیا کسان کمیٹی نے تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو ان شکایات کی تحقیقات

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی